پاکستان جس نازک صورتحال سے دوچار ہے اسکے پیش نظر ملک کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔الطاف حسین

وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک کومزید انتشار اور عدم استحکام کی راہ پر لیجانے کے بجائے ایک دوسرے کو برداشت کیا جائے

اورمحاذ آرائی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے معاملات کوافہام وتفہیم سے حل کیا جائے

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں اجلاس سے خطاب اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال،معاشی بحران اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا گیا

لندن۔۔۔7 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک جن نازک حالات سے گزررہا ہے اس کے پیش نظر وہ محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔انہوں نے یہ بات ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں ملک کی سیاسی صورتحال،معاشی بحران اور تنظیمی امور کا جائزہ لیا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کواندرونی اور بیرونی سطح پر مختلف قسم کے سنگین چیلنجوں کا سامنا ہے اوراس وقت پاکستان جس نازک صورتحال سے دوچار ہے اس کے پیش نظر ملک کسی بھی قسم کی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام پہلے ہی مختلف قسم کے مسائل سے دوچار ہیں لہٰذا وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک کومزید انتشار اور عدم استحکام کی راہ پر لیجانے کے بجائے ایک دوسرے کو برداشت کیا جائے اورمحاذ آرائی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے معاملات کوافہام وتفہیم سے حل کیا جائے۔ملک کی موجودہ معاشی صورتحال کے حوالے سے جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ معیشت کے استحکام اورمہنگائی اور توانائی کے بحران پر قابو پانے کیلئے فوری طور پرٹھوس اقدامات کرے تاکہ معاشی پریشانیوں کا شکار عوام کوکچھ ریلیف مل سکے۔تنظیمی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مخالفین کی تمام تر سازشوں اوررکاوٹوں کے باوجود ایم کیوایم کا پیغام ملک کے چاروں صوبوں،آزادکشمیراورشمالی علاقہ جات میں پھیل رہا ہے اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف غریب ومتوسط طبقہ کے عوام خصوصاً نوجوانوں میں تیزی سے شعور بیدار ہورہا ہے،نوجوان طبقہ ایم کیوایم کی طرف آرہا ہے اورغریب ومتوسط طبقہ کے عوام اس نتیجے پر پہنچ گئے ہیں کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام ان کے تمام مسائل کی جڑ ہے۔انہوں نے کہا کہ انشاءاللہ ایک دن آئے گا کہ جب ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام ختم ہوگا اور ملک پر غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی ہوگی۔اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سینئرڈپٹی کنوینر طارق جاوید،رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد،محمدانور،طارق میر،محمداشفاق،مصطفےٰ عزیزآبادی،آصف صدیقی اورحق پرست رکن سندھ اسمبلی عبدالمعید شریک تھے۔

جیوٹی وی کے پروگرام ''برنچ ودبشریٰ'' کیلئے ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین

کااہم اورخصوصی انٹرویوکل دوپہر 12 بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا،انٹرویودیکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے جارہے ہیں

لندن۔۔۔7،جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کا جیوٹی وی کے پروگرام ''برنچ ودبشریٰ'' کودیا گیا خصوصی اوراہم انٹرویوکل بروزاتوارکو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خصوصی انٹرویو میں اپنے بچپن اورنوجوانی کے دلچسپ واقعات،خاندان کے حالات،تحریک کے قیام کے اسباب و وجوہات،تحریکی جدوجہد کے مختلف مراحل اورسیاسی فکروفلسفہ پرتفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔جناب الطاف حسین کا یہ انٹرویوگزشتہ دنوں جیوانٹرٹینمنٹ کیلئے ''برنچ ودبشریٰ'' کی میزبان اورملک کی ممتاز ومعروف فنکارہ بشریٰ انصاری نے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں لیا تھا اپنے اس انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے اپنی نجی زندگی کے بارے میں پہلی بار بہت سی اہم گفتگو بھی کی ہے۔جناب الطاف حسین کے خصوصی انٹرویوکوکارکنان وعوامی سطح پر بے چینی سے انتظار کیا جارہا ہے اورانٹرویودیکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کئے جارہے ہیں۔

ایم کیوایم میرپورخاص زون کے کارکن کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔7، جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم میرپورخاص زون کے کارکن محمد شاہد کے والد مشتاق احمد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

اے پی ایم ایس او کے تحت 30 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں جامعہ کراچی میں پہلے تقریری مقابلے کا انعقاد

تقریری مقابلے کا عنوان ’’11 جون ایک تاریخ ساز دن‘‘ تھا، مقابلے میں شہر کے تعلیمی اداروں کے طلبہ نے بڑی تعداد میں حصہ لیا

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب، اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین اور دیگر مہمان گرامی کی شرکت

کراچی ۔۔۔7 جون 2008ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی جانب سے اے پی ایم ایس او کے 30 ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں پہلا تقریری مقابلہ ہفتہ کے روز جامعہ کراچی میں منعقد ہوا۔تقریری مقابلہ کا عنوان ’’11 جون ایک تاریخ ساز دن‘‘ تھا جبکہ اس مقابلے میں شہر کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ نے حصہ لیا جس میں جامعہ کراچی سمیت ملیر ڈگری کالج، سپر یئر کالج، سرسید یونیورسٹی، اردو سائنس، جناح پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ، سٹی کالج اور مونوٹیکنک انسٹی ٹیوٹ اورنگی ٹاؤن شامل ہیں۔تقریری مقابلہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور اے پی ایم ایس او کی تنظم نو کمیٹی کے انچارج وسیم آفتاب، تنظیم نو کمیٹی کے اراکین ارشد شاہ اور عابد چوہان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ دیگر معزز مہمان گرامی میں کراچی کی معروف سماجی وعلمی شخصیت پروفیسر اظفر رضوی، جامعہ کراچی شعبہ ویمن اسٹیڈیز کی ڈائریکٹر میڈم نسرین شاہ اور گہوارہ ادب کے سرگرم رکن عرفان بیگ عرفی شامل ہیں اس کے علاوہ اس تقریری مقابلہ میں شہر کے مختلف تعلیمی اداروں کے طلبہ نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔تقریری مقابلے میں ججز کے فرائض جناب پروفیسر اظفر رضوی، میڈم نسرین شاہ اور عرفان بیگ عرفی نے انجام دیئے جس کے مطابق تقریری مقابلے میں داؤد انجینئرنگ کالج کے طالب علم معین نے پہلی، ملیر ڈگری کالج کے طالب علم احسن غوری نے دوسری اور جامعہ کراچی کے طالب علم بلال زوہیب نے تیسری پوزیشن حاصل کی جبکہ علیگڑھ انسٹی ٹیوٹ کے طالب علم طاہر حسین نے خصوصی انعام حاصل کیا۔تقریری مقابلے کے اختتام پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن واے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے انچارج وسیم آفتاب نے اظہار خیال کرتے ہوئے بانی وقائد جناب الطاف حسین کو APMSO کی 30 ویں یوم تاسیس کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اے پی ایم ایس او تعلیمی اداروں میں اپنی مثبت سرگرمیاں جاری رکھے تاکہ زیادہ سے زیادہ اس سے مستفید ہوسکیں۔انہوں نے اے پی ایم ایس او کے کارکنان کو تقریری مقابلہ کے انعقاد کو سراہا اور انہیں 11 جون اے پی ایم ایس او کے 30 ویں یوم تاسیس کی پیشگی مبارکباد پیش کی۔

☆☆☆☆☆